Globethics Repository

Aqidah Khatam Nubuwwat 1 (Theology of the final prophetic tradition Part 1)

This page was generated automatically upon download from the Globethics Repository. More information on Globethics see https://www.globethics.net. Data and content policy of Globethics Repository see https://repository.globethics.net/pages/policy.

Item Type	Book
Authors	Al-Qodiri, Muhammad Thohir
Publisher	Manshurat Minhaj al-Quran
Rights	With permission of the license/copyright holder
Download date	2026-07-16 19:23:07
Link to Item	http://hdl.handle.net/20.500.12424/184812

عقیدۂ ختمِ نبوت

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

ترتیب و تخریج:
محمد علی قادری

www.MinhajBooks.com

منہاج القرآن پبلیکیشنز
365-ایم، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 5168514، 140-140-111 (42-92+)
یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور، فون: 7237695 (42-92+)
www.Minhaj.org - sales@Minhaj.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَولَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَی الدَّارَیْنِ مِنْ یَّدِهٖ

اِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدٰی مِنْ خَیْرِ مُسْتَلَمِ

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش

www.MinhajBooks.com

حکومتِ پنجاب کے نوٹیفکیشن نمبر ایس او (پی۔ا) ۴-۱-۴ / ۸۰ پی آئی وی، مؤرّخہ ۳۱ جولائی ۱۹۸۴ء؛ حکومتِ بلوچستان کی چٹھی نمبر ۸۷-۴-۲۰ جنرل و ایم ۴ / ۷۰-۹۷-۳-۷۰، مؤرّخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۸۷ء؛ حکومتِ شمال مغربی سرحدی صوبہ کی چٹھی نمبر ۲۴۴۱۱-۲۷-۲۷ این۔ا / اے ڈی (لائبریری)، مؤرّخہ ۲۰ اگست ۱۹۸۶ء؛ اور حکومتِ آزاد ریاست جموں و کشمیر کی چٹھی نمبر س ت / اِنتظامیہ ۶۳-۸۰۶۱ / ۹۲، مؤرّخہ ۲ جون ۱۹۹۲ء کے تحت ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی تصنیف کردہ کتب تمام سکولز اور کالجز کی لائبریریوں کے لئے منظور شدہ ہیں۔

www.MinhajBooks.com

جملہ حقوق بحقِ تحریکِ منہاجُ القرآن محفوظ ہیں

نام کتاب	:	عقیدۂ ختمِ نبوت
تصنیف	:	شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری
ترتیب و تخریج	:	محمد علی قادری
نظرِ ثانی	:	ڈاکٹر علی اکبر الازہری
پروف ریڈنگ	:	ضیاء نیّر
زیرِ اہتمام	:	فریدِ ملّت رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ Research.com.pk
مطبع	:	منہاجُ القرآن پرنٹرز، لاہور
اِشاعتِ اَوّل تا ہفتم	:	جنوری 1999ء تا فروری 1999ء (7,700)
اِشاعتِ ہشتم	:	اپریل 2008ء
تعداد	:	3,300
قیمت پریمئر کاغذ	:	-/440 روپے

❀ ❀ ❀

نوٹ: شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تمام تصانیف اور خطبات و لیکچرز کے کیسٹس اور CDs سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی اُن کی طرف سے ہمیشہ کے لیے **تحریکِ منہاجُ القرآن** کے لیے وقف ہے۔

(ڈائریکٹر منہاجُ القرآن پبلی کیشنز)

sales@minhaj.org

جملہ حقوق بحقِ تحریکِ منہاجُ القرآن محفوظ ہیں

نام کتاب	:	عقیدۂ ختمِ نبوت
تصنیف	:	شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری
ترتیب وتخریج	:	محمد علی قادری
نظر ثانی	:	ڈاکٹر علی اکبر الازہری
پروف ریڈنگ	:	ضیاء نیّر
زیرِ اہتمام	:	فریدِ ملّت رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ Research.com.pk
مطبع	:	منہاجُ القرآن پرنٹرز، لاہور
اِشاعتِ اوّل تا ہفتم	:	جنوری 1999ء تا فروری 1999ء (7,700)
اِشاعتِ ہشتم	:	اپریل 2008ء
تعداد	:	3,300
قیمت امپورٹڈ کاغذ	:	-/580 روپے

www.MinhajBooks.com

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش www.MinhajBooks.com

اِجمالی فہرست

عنوانات	صفحہ
❖ پیش لفظ	۵۳
حصہ اَوّل	
عقیدۂ ختمِ نبوت ﴿قرآن و حدیث اور اَقوالِ اَئمہ کی روشنی میں﴾	۵۹
باب اَوّل	
عقیدۂ ختمِ نبوت کا اِجمالی جائزہ	۶۱
باب دُوُم	
ختم اور خاتم کا معنٰی و مفہوم	۹۳
باب سوُم	
ختمِ نبوت قرآن مجید کی روشنی میں	۱۱۷
باب چہارُم	
ختمِ نبوت احادیثِ نبوی ﷺ کی روشنی میں	۳۱۷

صفحہ	عنوانات
	باب پنجم
۴۸۱	عقیدۂ ختم نبوت پر ائمہ و محدّثین کا موقف
	حصہ دُوُم
۵۱۹	قادیانیت
	باب اوّل
۵۲۵	مرزا غلام احمد قادیانی کی پیدائش اور اِبتدائی زندگی
	باب دُوُم
۵۴۹	مرزائے قادیاں کا ختم نبوت کی نسبت اِبتدائی عقیدہ
	باب سوُم
۵۷۱	مرزا غلام احمد قادیانی کے دعوائے نبوت کا تدریجی سفر
	باب چہارم
۶۲۹	شانِ اُلوہیت و رِسالت میں مرزا صاحب کی گستاخیاں اور قرآن و حدیث کی توہین

صفحہ	عنوانات
	باب پنجم
۶۷۹	شانِ صحابہ و اَہل بیت رضی اللہ عنہم اور شانِ اَولیاءِ اُمت میں مرزا صاحب کی گستاخیاں اور شعائرِ اسلام کی توہین
	باب ششم
۷۰۷	مرزا غلام احمد قادیانی کے کاذبانہ اِلہامات اور پیشین گوئیاں
	باب ہفتم
۷۴۵	انگریز کی محبت و اطاعت میں ممانعتِ جہاد کی ترغیب
	باب ہشتم
۷۶۳	مرزا صاحب کے ذاتی اَخلاق و کردار کے چند حیرت انگیز گوشے
	باب نہم
۷۷۳	مرزائے قادیاں کی دماغی کیفیت
	باب دہم
۷۸۷	مرزا غلام احمد قادیانی کا عبرتناک اَنجام

www.MinhajBooks.com

صفحہ	عنوانات
	حصہ سوم
۷۹۷	مسئلہ ختم نبوت میں اُلجھاؤ پیدا کرنے کے لیے قادیانی ہتھکنڈے
	باب اوّل
۸۰۳	مسئلہ حیات و مماتِ مسیح علیہ السلام
	باب دوم
۸۳۳	مسئلہ نزولِ مسیح علیہ السلام
	باب سوم
۸۵۱	مسئلہ ولادتِ امام مہدی علیہ السلام
۹۲۵	مآخذ و مراجع

www.MinhajBooks.com

فہرس

صفحہ	عنوانات
۵۳	پیش لفظ
	حصہ اوّل
۵۹	عقیدۂ ختمِ نبوت (قرآن و حدیث اور اَقوالِ اَئمہ کی روشنی میں)
	باب اوّل
۶۱	عقیدۂ ختمِ نبوت کا اِجمالی جائزہ
۶۴	۱۔ پیکرِ نبوت شانِ ربوبیت کا مظہرِ اَتم ہے
۶۶	۲۔ پیکرِ مصطفیٰ ﷺ سلسلۂ نبوت کا مرجع ہے
۶۸	۳۔ حضور نبی اکرم ﷺ کی شانِ ختم نبوت
۷۰	۴۔ ذکرِ مصطفیٰ ﷺ کی رِفعت اور شانِ خاتمیت
۷۶	۵۔ اَدب و تعظیمِ مصطفیٰ ﷺ کا خصوصی حکم

صفحہ	عنوانات
۷۹	٦۔قرآن وحدیث کی روشنی میں عقیدۂ ختم نبوت کی قطعیت
۸۱	۷۔ایمان وعقیدہ کا مرکز ومحور ذاتِ مصطفیٰ ﷺ ہے
	باب دُوُم
۹۳	ختم اور خاتم کا معنٰی ومفہوم
۱۰۰	ائمہ لغت کے نزدیک خاتم کا معنی
۱۰۱	لفظِ خاتم کی لغوی تحقیق
۱۰۲	۱۔امام ابو منصور محمد بن احمد الازہری (۲۸۲۔۳۷۰ھ)
۱۰۳	۲۔امام اسماعیل بن عباد (۳۲٦۔۳۸۵ھ)
۱۰۴	۳۔امام ابن حماد الجوہری (م۳۹۳ھ)
۱۰۴	۴۔امام احمد بن فارس بن زکریا (م ۳۹۵ھ)
۱۰۵	۵۔امام راغب اصفہانی (م۵۰۲ھ)
۱۰۵	٦۔امام محمد بن اثیر جزری (م ٦۰٦ھ)
۱۰٦	۷۔ابو البقاء الحسینی الکفوی (م۱۰۹۵ھ)
۱۰٦	۸۔علامہ ابن منظور الافریقی (م ۷۱۱ھ)
۱۰۸	۹۔علامہ ابو الفضل محمد بن عمر بن خالد القرشی (أتمه ٦۸۱ھ)

عنوانات	صفحہ
۱۰۔ علامہ محمد بن ابی بکر الرازی (م ۷۲۱ھ)	۱۰۸
۱۱۔ علامہ محمد بن یعقوب الفیر وزآبادی (م ۸۱۷ھ)	۱۰۹
۱۲۔ علامہ مرتضٰی الزبیدی (م ۱۳۰۶ھ)	۱۱۰
۱۳۔ علامہ طاہر پٹنی (م ۹۸۶ ھ)	۱۱۰
۱۴۔ معلم بطرس البستانی (م ۱۸۸۳ء)	۱۱۱
آیت کریمہ ﴿خِتٰمُهٗ مِسْكٌ﴾ سے اِستدلال	۱۱۲
ختام اور خاتم قریب المعنی ہیں	۱۱۳
حاصلِ بحث	۱۱۳
باب سوُم	
ختمِ نبوت قرآن مجید کی روشنی میں	۱۱۷
۱۔ حضور نبی اکرم ﷺ کسی مرد کے باپ نہیں بلکہ رسول اللہ اور خاتم النبیین ہیں	۱۲۷
(۱) بالغ مرد کا باپ نہ ہونے کی حکمتیں	۱۲۸
(۲) ولٰکن کے ذریعے شبہات کا اِزالہ	۱۳۳
(۳) حضور ﷺ بحیثیتِ رسول تمام امت کے روحانی باپ ہیں	۱۳۴

عنوانات	صفحہ
(۴) اُمتِ محمدی ﷺ کی عددی کثرت	۱۳۸
(۵) آیت میں وَخَاتَمَ النَّبِيِّيْن کا جملہ لانے کی غرض و غایت	۱۴۲
(۶) خاتم الرسل کی بجائے خاتم النبیین کہنے کی اہمیت و معنویت	۱۴۳
(۷) لفظِ خاتم النبیین میں نکتۂ محبت	۱۴۵
چند شبہات اور ان کا ازالہ	۱۴۶
۲۔ الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْم سے ختمِ نبوت پر اِستدلال	۱۴۹
۳-۴۔ قرآن میں حضور ﷺ کے بعد کسی وحی پر ایمان لانے کا ذکر نہیں	۱۵۱
(۱) ایمان اور وحی کا باہمی تعلق	۱۵۲
(۲) حضور نبی اکرم ﷺ کا ذکر مقدّم رکھنے کی حکمتیں	۱۵۳
۵۔ حضور ﷺ کے علاوہ صرف پہلے انبیاء پر ایمان لانے کا حکم	۱۵۵
۶۔ رسول اور مومنوں نے صرف اس وحی کی تصدیق کی جو نازل ہو چکی	۱۵۶
۷۔ انبیاء پر نزولِ وحی کے ذکر میں حضور ﷺ کے بعد کوئی وحی نہیں	۱۵۷
نزولِ وحی کا دروازہ مستقلاً بند کر دیا گیا ہے	۱۵۷

www.MinhajBooks.com

عنوانات	صفحہ
نبوت اور وحی کا باہمی تعلق	۱۵۸
نزولِ وحی کی مختلف صورتیں	۱۵۸
پہلی صورت: دل میں بات ڈالنا	۱۵۹
دوسری صورت: پس پردہ کلام کرنا	۱۵۹
تیسری صورت: ارسالِ رُسل	۱۶۰
نزولِ وحی اور بشریتِ مصطفیٰ ﷺ	۱۶۰
ایک عام مثال سے بشریتِ مصطفیٰ ﷺ کی وضاحت	۱۶۲
حضور نبی اکرم ﷺ کے جسم اطہر کی نظافت و پاکیزگی کا عالم	۱۶۳
اللہ تعالیٰ کی ہر صفت قدیم ہے	۱۶۴
وجودِ مصطفوی ﷺ کا سایہ نہ ہونے کا سبب	۱۶۵
۸۔ زمانۂ نزولِ قرآن، نزولِ وحی کا آخری زمانہ ہے	۱۶۶
۹۔ اہلِ کتاب کو صرف قرآنی وحی پر ایمان لانے کا حکم دیا گیا	۱۶۷
۱۰۔ قرآن حکیم کے بعد کسی وحی کو حق نہیں کہا گیا	۱۶۷
۱۱-۱۲۔ قرآن اپنے سے پہلی آسمانی کتابوں کی ہی تصدیق کرتا ہے	۱۶۸
(۱) قرآنی تصدیق ہی معیارِ حق ہے	۱۶۹
(۲) قرآنی تصدیق میں نقص ماننا کفر ہے	۱۷۰

صفحہ	عنوانات
۱۷۰	۱۳۔ حضور ﷺ کی صرف پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق سے استدلال
۱۷۱	۱۴۔ حضور ﷺ اور انبیاء سابقین سے ہی میثاقِ نبوت لیا گیا
۱۷۲	۱۵۔ حضور ﷺ صرف گذشتہ نبیوں کے مبشر نہیں مصدِّق ہیں
۱۷۵	(۱) ثُمّ لانے کی حکمت
۱۷۵	(۲) ایمان اور مدد و نصرت کا مفہوم
۱۷۶	(۳) دعائے ابراہیمی علیہ السلام اور بشارتِ عیسوی علیہ السلام
۱۷۸	(۴) محمد اور احمد دونوں حضور نبی اکرم ﷺ کے ذاتی نام ہیں
۱۸۰	(۵) اہلِ کتاب کو بعثتِ مصطفیٰ ﷺ کی مکمل معرفت تھی
۱۸۵	(۶) یہود کا شہرِ مدینہ کو مسکن بنانا
۱۸۸	(۷) موجودہ اناجیل میں حضور ﷺ کی ختم نبوت کے تذکرے
۲۰۳	۱۶۔ تکمیلِ دین اور اِتمامِ نعمت سے ختمِ نبوت پر اِستدلال
۲۰۸	(۱) نبوتِ محمدی ﷺ کی عالم گیریت اور دائمیت
۲۰۹	(۲) ختمِ نبوت نعمتِ عظمیٰ ہے...... ایک شبہ کا ازالہ
۲۱۱	۱۷۔ حضور ﷺ کی رسالتِ عامہ سے ختمِ نبوت پر اِستدلال
۲۱۲	۱۸۔ حضور ﷺ کو تمام انسانوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا گیا

صفحہ	عنوانات
۲۱۲	۱۹۔ رسالتِ مصطفیٰ ﷺ پر ایمان لانے کا حکم تمام انسانوں کو دیا گیا
۲۱۲	۲۰۔ حضور ﷺ کی لائی ہوئی ہدایت تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہے
۲۱۳	۲۱۔ عمومِ بعثتِ مصطفیٰ ﷺ کے بعد نئے نبی کی ضرورت باقی نہ رہی
۲۱۴	(۱) جب تک مملکتِ خدا ہے تب تک رسالتِ مصطفیٰ ﷺ ہے
۲۱۵	(۲) قیامت تک نبوتِ محمدی ﷺ کا فیضان جاری رہے گا
۲۱۶	(۳) نظامِ نبوت میں ظلّی و بروزی وغیرہ کی کوئی تقسیم نہیں
۲۱۷	۲۲۔ حضور ﷺ کی رحمتِ عامہ سے ختمِ نبوت پر اِستدلال
۲۱۸	۲۳۔ حضور ﷺ کے پوری انسانیت کے لیے بشیر و نذیر ہونے سے اِستدلال
۲۱۸	۲۴۔ حضور ﷺ قرآن کے ذریعے تمام جہانوں کو ڈر سنانے والے ہیں
۲۱۹	۲۵۔ ذاتِ محمدی ﷺ کا دلیلِ قاطع ہونا آپ ﷺ کی ختمِ نبوت کی دلیل ہے
۲۲۰	۲۶۔ رسالتِ محمدی ﷺ پر ایمان لانے میں ہی انسانیت کی بہتری ہے

صفحہ	عنوانات
۲۲۱	۲۷۔ قرآنِ مجید قیامت تک تمام انسانوں کے لیے سرچشمۂ ہدایت ہے
۲۲۲	۲۸۔ حفاظتِ قرآن کی الوہی ضمانت سے ختم نبوت پر استدلال
۲۲۳	۲۹۔ قرآن مجید کے تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہونے سے اِستدلال
۲۲۳	۳۰۔ قیامت تک جو کوئی بھی قرآن کو جھٹلائے گا اس کا ٹھکانا دوزخ ہے
۲۲۴	۳۱۔ قبلۂ مصطفی ﷺ کے ہی تا قیامت قبلۂ عالمین ہونے سے اِستدلال
۲۲۶	۳۲۔ حضور ﷺ کی ہمہ جہت شانوں کا زمان و مکان پر اِحاطہ
۲۲۷	۳۳۔ حضور ﷺ کے دوگونہ فرائض نبوت سے ختمِ نبوت پر اِستدلال
۲۳۰	۳۴۔ حضور نبی اکرم ﷺ کے چہارگانہ فرائض سے ختمِ نبوت پر اِستدلال
۲۳۴	۳۵۔ بعثتِ نبوی ﷺ اور مقاصدِ نبوت کی تکمیل سے اِستدلال
۲۳۴	(۱) شرائع ماقبل کی تنسیخ
۲۳۵	(۲) تکمیلِ اَحکامِ شریعت
۲۳۵	(۳) تخفیفِ اَحکامِ شریعت
۲۳۶	(۴) تبلیغِ اَحکامِ شریعت
۲۳۷	(۵) تنفیذِ اَحکامِ شریعت

صفحہ	عنوانات
۲۳۹	۳۶۔ صرف حضور ﷺ ہی کی نبوت و رِسالت پر ایمان لانے کا حکم
۲۳۹	۳۷۔ حضور ﷺ ہی کی نبوت و رسالت پر ایمان لانے والے مومن ہیں
۲۴۰	۳۸۔ صرف حضور نبی اکرم ﷺ پر ایمان لانے اور آپ ﷺ کی تعظیم و توقیر بجا لانے میں ہی کامیابی کی ضمانت ہے
۲۴۱	۳۹۔ حضور ﷺ پر ایمان لانا ہی رحمت و بخششِ خداوندی کا ذریعہ ہے
۲۴۲	۴۰۔ حضور ﷺ پر ایمان لانا ہی عذاب آخرت سے نجات کا ذریعہ ہے
۲۴۳	۴۱۔ حضور نبی اکرم ﷺ پر ایمان لانے والوں کے لیے ہی بہت بڑے اجر کا وعدہ ہے
۲۴۴	۴۲۔ حضور ﷺ پر نازل کی گئی کتاب پر ایمان لانے سے گناہوں کا خاتمہ
۲۴۴	۴۳۔ قیامت تک مطاعِ مطلق صرف حضور نبی اکرم ﷺ ہیں
۲۴۵	۴۴۔ اہل ایمان کو اطاعتِ الٰہی اور اطاعتِ مصطفیٰ ﷺ کا حکم
۲۴۵	۴۵۔ اطاعتِ الٰہی کی طرح اطاعتِ مصطفیٰ ﷺ کا حکم بھی دائمی ہے

عنوانات	صفحہ
۴۶۔ اطاعتِ مصطفیٰ ﷺ ہی اطاعتِ خدا ہے	۲۴۵
لفظ الرّسول کا مفہوم	۲۴۷
اِطاعتِ خدا کے لیے اطاعتِ رسول ﷺ کی ناگزیریت	۲۴۷
اُولی الامر کی اطاعت مستقل بالذات نہیں	۲۴۸
آیت کریمہ میں رسول سے مراد حضور نبی اکرم ﷺ ہیں؟	۲۵۰
اُولی الامر کبھی نبی نہیں ہو سکتے	۲۵۴
۴۷۔ حکمِ محمدی ﷺ ہی ہمیشہ حتمی و قطعی اور مفروض الاطاعت رہے گا	۲۵۵
۴۸۔ حضور ﷺ کے حکم کو قطعی مانے بغیر ایمان مقبول نہیں	۲۵۵
۴۹۔ ایمان والوں کو اطاعتِ مصطفیٰ ﷺ ہی کی دعوت دی گئی ہے	۲۵۷
۵۰۔ قیامت تک اطاعتِ مصطفیٰ ﷺ ہی فلاح کا وسیلہ ہے	۲۵۷
۵۱۔ قیامت تک اطاعتِ مصطفیٰ ﷺ ہی ہدایت کا ذریعہ ہے	۲۵۸
۵۲۔ اِطاعتِ مصطفیٰ ﷺ کی بدولت اللہ تعالیٰ بندوں پر رحم فرماتا ہے	۲۵۸
۵۳۔ اطاعت و اتباعِ مصطفیٰ ﷺ ہی مدارِ نجات ہے	۲۵۹
۵۴۔ اِطاعتِ مصطفیٰ ﷺ ہی اللہ تعالیٰ کے رحم و کرم کا وسیلہ ہے	۲۶۰
۵۵۔ اِطاعتِ مصطفیٰ ﷺ ہی کا صلہ بڑی کامیابی ہے	۲۶۰

عنوانات	صفحہ
۵۶۔ اطاعتِ مصطفیٰ ﷺ ہی جنتوں میں داخل ہونے کا ذریعہ ہے	۲۶۱
۵۷۔ نورِ مصطفیٰ ﷺ کی بدولت دلوں کو ایمان کا نور نصیب ہوتا ہے	۲۶۱
۵۸۔ حضور ﷺ ہی امت سے بارِ گراں اور طوقِ قیود دور فرماتے ہیں	۲۶۲
۵۹۔ ہدایت اور نجات نبیِ آخر الزماں ﷺ ہی کی پیروی میں مضمر ہے	۲۶۳
۶۰۔ حضور ﷺ کی نصیحت پر عمل پیرائی ہی باعثِ بخشش و اَجر کا وعدہ ہے	۲۶۴
۶۱۔ حضور ﷺ ہی کی اتباع سے تائیدِ ایزدی نصیب ہوتی ہے	۲۶۴
۶۲۔ اِطاعت و پیرویِ رسول ﷺ میں ہی حیاتِ جاوداں ہے	۲۶۴
۶۳۔ اطاعتِ مصطفیٰ ﷺ سے رُوگردانی پر دوزخ کی وعید سے اِستدلال	۲۶۸
۶۴۔ اطاعتِ مصطفیٰ ﷺ سے منہ پھیرنے والا عواقب کا خود ذمہ دار ہے	۲۶۸
۶۵۔ اِطاعتِ مصطفیٰ ﷺ سے اِنحراف بڑی مشکل کا سبب بنتا ہے	۲۶۹
۶۶۔ دنیا میں حضور نبی اکرم ﷺ کی اطاعت سے رُوگردانی کرنے والوں کا آخرت میں اِظہارِ اَفسوس	۲۶۹
۶۷۔ اطاعتِ مصطفیٰ ﷺ سے رُوگردانی اُمت کی بزدلی کا باعث ہے	۲۷۰

عنوانات	صفحہ
۶۸۔ اِتباعِ محمدی ﷺ ہی قیامت تک محبتِ الٰہی کے حصول کا ذریعہ ہے	۲۷۱
۶۹۔ سیرتِ نبوی ﷺ کی حفاظت و تمامیت سے استدلال	۲۷۱
اِطاعت و اِتباع اور اُسوۂ و سیرتِ مصطفیٰ ﷺ کا باہمی تعلق	۲۷۲
سابقہ اَنبیاء کی مکمل سیرتیں ریکارڈ میں محفوظ نہیں	۲۷۳
سیرتِ محمدی ﷺ کا ہر گوشہ اپنی جزئیات کے ساتھ محفوظ ہے	۲۷۴
حضور نبی اکرم ﷺ کی سیرتِ طیبہ کیوں محفوظ رہی؟	۲۷۵
۷۰-۷۱۔ حضور ﷺ کا اپنی اُمت کے ساتھ قریبی اور دائمی تعلق	۲۷۶
۷۲-۷۳-۷۴۔ اُمت کے اندر حضور نبی اکرم ﷺ کی موجودگی سے استدلال	۲۷۹
دیدۂ کور کو کیا آئے نظر کیا دیکھے؟	۲۸۰
۷۵۔ حضور ﷺ کے پیروکاروں کی کثرت سے ختمِ نبوت پر اِستدلال	۲۸۱
۷۶۔ حضور ﷺ کی شانِ شاہدیت سے ختمِ نبوت پر اِستدلال	۲۸۱
۷۷۔ حضور ﷺ قیامت تک اُمت کی مغفرت و بخشش کا وسیلہ ہیں	۲۸۳
۷۸۔ وصال سے حضور ﷺ کی نبوت و رسالت ختم نہیں ہوئی	۲۸۷
۷۹۔ اُمتِ محمدی ﷺ کو کارِ نبوت ”تبلیغ و دعوت“ کی تفویض	۲۸۸

عنوانات	صفحہ
۸۰۔ اُمت محمدی ﷺ کے خیرالامم ہونے سے ختم نبوت پر اِستدلال	۲۸۹
۸۱۔ اُمتِ محمدی ﷺ کے سوادِ اعظم کا کبھی گمراہی پر جمع نہ ہونے سے اِستدلال	۲۹۱
۸۲۔ اُمتِ محمدی ﷺ کے آخر الامم ہونے سے اِستدلال	۲۹۳
۸۳۔ اُمتِ محمدی ﷺ کے پہلی اُمتوں کا جانشین ہونے سے استدلال	۲۹۴
۸۴۔ اُمتِ محمدی ﷺ کو زمین میں گزشتہ اَقوام کی جانشین بنایا گیا	۲۹۴
۸۵۔ حضور ﷺ کی اُمتِ دعوت کے کفار آخری اُمت کے کفار ہیں	۲۹۵
۸۶۔ اُمتِ محمدی ﷺ کے اُممِ سابقہ پر گواہ ہونے سے استدلال	۲۹۶
۸۷۔ اُمتِ محمدی ﷺ کا تمام بنی نوع انسان پر گواہ ہونا	۲۹۶
۸۸-۱۱۰۔ لفظ مِنْ قَبْلِکَ سے ختمِ نبوتِ محمدی ﷺ پر استدلال	۲۹۷
اَہم نکات	۳۰۳
۱۱۱-۱۱۵۔ بعثتِ مصطفیٰ ﷺ کے معاً بعد قیامت آئے گی	۳۰۴
۱۱۶-۱۱۸۔ تمام اَدیانِ عالم پر غلبۂ دینِ حق ختمِ نبوت کی محکم ترین دلیل ہے	۳۰۶

صفحہ	عنوانات
۳۰۸	۱۱۹۔ لوگوں پر قرآن کے علاوہ کسی اور وحی کا اِتباع جائز نہیں
۳۰۹	۱۲۰۔ علی وجہ البصیرت داعیانِ حق کا حصر: دلیلِ ختمِ نبوت
۳۰۹	۱۲۱۔ وارثینِ قرآن میں کوئی نبی شامل نہیں
۳۱۰	۱۲۲-۱۲۷۔ مَا بَیْنَ یَدَیْهِ کے الفاظ سے استدلال
۳۱۲	۱۲۸۔ بشارتِ عیسوی علیہ السلام سے ختمِ نبوت پر استدلال
۳۱۴	۱۲۹۔ قبر میں صرف نبوتِ محمدی ﷺ پر ایمان کا سوال ہوگا
۳۱۵	خلاصۂ بحث
	باب چہارُم
۳۱۷	**ختمِ نبوت احادیثِ نبوی ﷺ کی روشنی میں**
۳۱۹	اسلام میں سنت و حدیثِ نبوی کا مقام
۳۲۰	تصورِ حاکمیت اور مقامِ رسالت
۳۲۱	۱-۶۔ بعثتِ محمدی ﷺ کے ساتھ قصرِ نبوت کی تکمیل سے استدلال
۳۳۶	۷-۱۳۔ حضور نبی اکرم ﷺ قائد المرسلین و خاتم النبیّین ہیں
۳۴۳	۱۴-۳۰۔ اَسمائے مصطفیٰ ﷺ سے ’’آخری نبی‘‘ کے معنی پر دلالت
۳۵۲	۳۱-۳۴۔ تخلیق آدم علیہ السلام سے قبل ’’خاتم النبیین‘‘ کا خطاب

عنوانات	صفحہ
۳۵-۳۷۔ حضور نبی اکرم ﷺ تخلیق میں اول اور بعثت میں آخر	۳۵۵
۳۸-۴۷۔ جھوٹے مدعیانِ نبوت کے بارے میں حضور نبی اکرم ﷺ کی پیشین گوئی	۳۵۷
۴۸۔ جگر گوشۂ مصطفیٰ ﷺ سیدنا ابراہیم رضی اللہ عنہ کی وفات دلیلِ ختم نبوت	۳۶۳
۴۹-۷۰۔ حضور نبی اکرم ﷺ کے بعد نبوت نہیں بلکہ مبشرات ہیں	۳۶۴
۷۱۔ ''میں خاتم النبیین ہوں''	۳۷۳
۷۲۔ ''میرے بعد کوئی نبی نہیں''	۳۷۴
۷۳-۷۴۔ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے نبی نہ ہونے سے استدلال	۳۷۶
۷۵-۹۴۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ مثلِ ہارون علیہ السلام ہونے کے باوجود نبی نہ ہوئے	۳۷۸
۹۵-۱۰۵۔ حضور ﷺ کی رِسالتِ عامّہ سے ختمِ نبوت پر اِستدلال	۳۸۹
۱۰۶-۱۰۸۔ تمام جہانوں کے لیے رحمت ہونے سے اِستدلال	۳۹۳
۱۰۹-۱۱۱۔ مہرِ نبوت سے ختمِ نبوت پر اِستدلال	۳۹۵
۱۱۲-۱۱۳۔ ختمِ ہجرت کی تمثیل میں ختمِ نبوت کا بیان	۳۹۷
۱۱۴-۱۱۶۔ حضور نبی اکرم ﷺ آخری نبی ہیں اور مسجدِ نبوی آخری مسجد	۳۹۸

صفحہ	عنوانات
۴۰۰	۱۱۷-۱۲۱۔ حضور نبی اکرم ﷺ آخری نبی ہیں اور امتِ مسلمہ آخری امت
۴۰۳	۱۲۲-۱۳۰۔ حضور نبی اکرم ﷺ کے بعد نبوت نہیں خلافت ہے
۴۱۱	۱۳۱۔ شبِ معراج جبریلِ امین علیہ السلام کا ملائکہ میں اعلانِ ختمِ نبوت
۴۱۲	۱۳۲-۱۳۳۔ ''خاتم النبیین'' کے الفاظ پر مشتمل درود پاک کی تعلیم
۴۱۵	۱۳۴-۱۳۹۔ امت محمدی ﷺ درجہ میں اول اور وجود میں آخر
۴۱۸	۱۴۰-۱۴۷۔ امت محمدی ﷺ ہی خیر الأمم اور آخر الأمم ہے
۴۲۱	۱۴۸-۱۵۶۔ دنیا و آخرت میں امتِ محمدی ﷺ کا شرف و امتیاز
۴۳۱	۱۵۷۔ حضور نبی اکرم ﷺ ہی امتِ محمدی ﷺ کے نبی ہیں
۴۳۳	۱۵۸-۱۶۲۔ امت کے گمراہی پر جمع نہ ہونے سے استدلال
۴۳۶	۱۶۳-۱۶۵۔ امتِ محمدی ﷺ کے شرک میں مبتلا نہ ہونے سے استدلال
۴۳۹	۱۶۶-۱۷۰۔ اُمّت میں ائمہ مجدّدین کے بھیجے جانے سے استدلال
۴۴۲	۱۷۱-۱۷۹۔ اہلِ بیت اطہار کے ذریعہ نجات ہونے سے استدلال
۴۵۰	۱۸۰-۱۸۳۔ محشر میں حضور ﷺ کی ختم نبوت کا تذکرہ
۴۵۰	(۱) حدیثِ شفاعت میں ختم نبوت کا تذکرہ

عنوانات	صفحہ
(۲) حضور ﷺ اور آپ کی امت کی گواہی پر قومِ نوح کا تعجب!	۴۵۳
۱۸۴۔ یہ گواہی دو کہ میں خاتمِ انبیاء و رسل ہوں	۴۵۴
۱۸۵-۱۸۶۔ حضرت آدم علیہ السلام کے شانوں پر ختمِ نبوت کی شہادت	۴۵۵
۱۸۷۔ ختم نبوتِ محمدی ﷺ پر ایک راہب کی گواہی	۴۵۶
۱۸۸۔ بصریٰ کے بازار میں ایک راہب کا اعلان	۴۵۸
۱۸۹۔ حضور نبی اکرم ﷺ کی ختمِ نبوت پر ایک گوہ کی گواہی	۴۵۹
۱۹۰۔ میں ایک ہزار یا اس سے بھی زیادہ انبیاء کا خاتم ہوں	۴۶۱
۱۹۱۔ قرآن کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام جاننے سے استدلال	۴۶۲
۱۹۲۔ حلال و حرام وہی ہے جس کا اعلان حضور ﷺ نے فرمایا	۴۶۳
۱۹۳۔ انبیاء کرام میں سے آدم علیہ السلام کے سب سے آخری بیٹے	۴۶۴
۱۹۴۔ ایک صحابی کی زبان پر بعد از وفات خاتم النبیین کے الفاظ	۴۶۵
۱۹۵۔ وادیِ مکہ میں خاتم النبیین ﷺ کی آمد کا اعلان	۴۶۵
۱۹۶۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کی طرف بعثتِ خاتم الأنبیا کی وحی	۴۶۶
۱۹۷۔ عرش کے پائے پر ''مُحَمَّدٌ رَسولُ اللهِ خَاتَمُ الأنبيَاءِ''	۴۶۷
۱۹۸۔ سوال قبر کے جواب میں '' خاتم النبیین '' کے الفاظ	۴۶۸

عنوانات	صفحہ
۱۹۹-۲۰۱۔ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی اقتداء کا حکم	۴۶۹
۲۰۲-۲۰۳۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ حضور خاتم الأنبیاء کے وصی ہیں	۴۷۰
۲۰۴۔ امت کا اول و آخر بہتر ہونے سے استدلال	۴۷۲
۲۰۵-۲۱۰۔ امت کے افضل ترین افراد کی خبر دینے سے استدلال	۴۷۳
خلاصہ کلام	۴۷۹
باب پنجم	
عقیدۂ ختم نبوت پر ائمہ و محدّثین کا موقف	**۴۸۱**
۱۔ ائمہ تفسیر کی آراء	۴۸۳
(۱) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما (م ۶۸ھ)	۴۸۳
(۲) امام ابن جریر طبری (م ۳۱۰ھ)	۴۸۴
(۳) امام بغوی شافعی (م ۵۱۶ھ)	۴۸۵
(۴) امام زمخشری (م ۵۲۸ھ)	۴۸۵
(۵) امام ابن جوزی (م ۵۹۷ھ)	۴۸۶
(۶) امام فخر الدین رازی (م ۶۰۶ھ)	۴۸۶
(۷) امام قرطبی (م ۶۷۱ھ)	۴۸۷

صفحہ	عنوانات
۴۸۸	(۸) امام بیضاوی (م ۶۸۵ھ)
۴۸۸	(۹) امام ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ)
۴۸۹	(۱۰) امام علاؤ الدین بغدادی خازن (م ۷۲۵ھ)
۴۸۹	(۱۱) امام ابو حیان اندلسی (م ۷۵۴ھ)
۴۹۱	(۱۲) امام نظام الدین نیشا پوری (م ۷۲۸ھ)
۴۹۱	(۱۳) امام ابن کثیر (م ۷۷۴ھ)
۴۹۲	(۱۴) امام جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ)
۴۹۳	(۱۵) امام ابو سعود محمد بن محمد العمادی (م ۹۵۱ھ)
۴۹۴	(۱۶) امام اسماعیل حقی (م ۱۱۳۷ھ)
۴۹۵	(۱۷) قاضی ثناء اللہ پانی پتی (م ۱۲۲۵ھ)
۴۹۶	(۱۸) علامہ شوکانی (م ۱۲۵۵ھ)
۴۹۶	(۱۹) امام سید محمود آلوسی (م ۱۲۷۰ھ)
۴۹۸	(۲۰) ملا جیون (۱۱۳۰ھ)
۴۹۹	۲۔ ائمہ حدیث کی آراء
۴۹۹	(۱) امام ابن حبان (م ۳۵۴ھ)
۵۰۰	(۲) قاضی عیاض (م ۵۴۴ھ)

www.MinhajBooks.com

صفحہ	عنوانات
۵۰۱	(۳) امام ابن قیم الجوزیہ (م ۷۵۱ھ)
۵۰۱	(۴) امام ابن حجر عسقلانی (م۸۵۲ھ)
۵۰۲	(۵) امام بدرالدین عینی (م ۸۵۵ھ)
۵۰۲	(۶) امام قسطلانی (م۹۲۳ھ)
۵۰۳	(۷) ملاعلی قاری (م۱۰۱۴ھ)
۵۰۴	(۸) امام احمد شہاب الدین خفاجی (م ۱۰۶۹ھ)
۵۰۴	(۹) امام زرقانی مالکی (م۱۱۲۲ھ)
۵۰۵	(۱۰) شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ (م ۱۱۷۴ھ)
۵۰۶	۳۔ ائمہ فقہ و عقائد کی آراء
۵۰۶	(۱) امام اعظم ابو حنیفہؒ (م ۱۵۰ھ)
۵۰۷	(۲) امام محمد شہاب الکردری (م ۸۲۷ھ)
۵۰۸	(۳) امام ابو جعفر الطحاوی (م ۳۲۱ھ)
۵۰۸	(۴) امام ابن حزم اندلسی (م ۴۵۶ھ)
۵۰۹	(۵) امام نجم الدین عمر نسفی (م ۵۳۷ھ)
۵۰۹	(۶) علامہ سعدالدین تفتازانی (م ۷۹۱ھ)
۵۱۱	(۷) علامہ ابن ابی العز حنفی (م ۷۹۲ھ)

صفحہ	عنوانات
۵۱۲	(۸) امام شیخ زین الدین ابن نجیم (م ۹۷۰ھ)
۵۱۳	۴۔ ائمہ سلوک و تصوف کی آراء
۵۱۳	(۱) امام غزالی (م ۵۰۵ھ)
۵۱۳	(۲) شیخ محی الدین ابن عربی (م ۶۳۸ھ)
۵۱۴	(۳) امام عبد الوهاب شعرانیؒ (م ۹۷۳ھ)
۵۱۵	(۴) حضرت مجدد الف ثانیؒ (م ۱۰۳۴ھ)
۵۱۷	ماحصل کلام
	حصہ دُوم
۵۱۹	**قادیانیت**
	باب اوّل
۵۲۵	**مرزا غلام احمد قادیانی کی پیدائش اور اِبتدائی زندگی**
۵۲۷	مرزا صاحب کی تاریخِ پیدائش کا معمہ
۵۲۹	مرزا غلام احمد قادیانی کا نام ونسب اور خاندان
۵۳۰	۱۔ مغل برلاس

عنوانات	صفحہ
۲۔ فارسی الاصل ہونے کا گمان	۵۳۰
۳۔ بیک وقت اِسرائیلی اور فاطمی	۵۳۲
۴۔ چینی النسل	۵۳۲
۵۔ بنی فاطمہ سے ہونے کا دعویٰ	۵۳۳
۶۔ ایک معجون مرکب	۵۳۳
۷۔ ہندو ہونے کا اعلان	۵۳۳
۸۔ سکھ ہونے کا اعلان	۵۳۴
۹۔ آریوں کا بادشاہ ہونے کا اعلان	۵۳۴
۱۰۔ رُدّر گوپال ہونے کا اعلان	۵۳۴
۱۱۔ نسلیں ہیں میری بے شمار	۵۳۵
۱۲۔ اعترافِ حقیقت	۵۳۵
مرزا قادیانی کی جنس	۵۳۶
بچپن کی ’’سیرت‘‘ کے چند واقعات	۵۳۷
۱۔ چڑیوں کا شکار	۵۳۷
۲۔ روٹی پر راکھ کا سالن	۵۳۷
۳۔ مرزا صاحب کے دماغی خلل کا ایک اور واقعہ	۵۳۸

www.MinhajBooks.com

صفحہ	عنوانات
۵۳۹	۴۔ شعبدہ بازی اور کیمیا گری کا شوق
۵۴۰	اوائلِ جوانی اور آوارگی
۵۴۰	ابتدائی تعلیم
۵۴۳	مرزا قادیانی کا جھوٹ
۵۴۳	جھوٹے کے بارے میں مرزا صاحب کے اپنے اَقوال
۵۴۴	پہلی شادی
۵۴۴	ملازمت
۵۴۶	انگریزی خوانی
۵۴۶	مختاری کا امتحان
	باب دُوُم
۵۴۹	**مرزائے قادیاں کا ختم نبوت کی نسبت اِبتدائی عقیدہ**
۵۵۲	لفظِ خاتم کی معنوی تفسیر: جس کے بعد کوئی نہ آئے
۵۵۳	حضور نبی اکرم ﷺ کی ختم نبوت پر محکم ایمان
۵۵۸	''اللہ کو شایان نہیں کہ خاتم النبیین کے بعد نبی بھیجے''

عنوانات	صفحہ
حضور نبی اکرم ﷺ کے بعد انقطاع وحی پر یقین کا اظہار	۵۵۸
مرزا صاحب کا دعویٰ نبوت سے صریحاً انکار	۵۶۱
حضور نبی اکرم ﷺ کے بعد کسی نبی کی ضرورت ہی نہیں	۵۶۱
حضور ﷺ کے بعد ہر مدعیِ نبوت دائرۂ اسلام سے خارج ہے	۵۶۳
حضور ﷺ کے بعد ہر مدعیِ نبوت کافر وکذّاب ہے	۵۶۴
”مرزا صاحب قرآن حکیم کو خاتمِ کتبِ سماوی مانتے تھے	۵۶۵
کوئی قرآن کو منسوخ نہیں کر سکتا	۵۶۶
لَا نَبِيَّ بَعْدِی میں لَا نفیِ عموم کے لیے ہے	۵۶۶
دعویٰ نبوت سے اللہ کی پناہ	۵۶۷
مدعیِ نبوت پر لعنت	۵۶۸
باب سوُم	
مرزا غلام احمد قادیانی کے دعوائے نبوت کا تدریجی سفر	**۵۷۱**
”خاتم النبیین“ کے صحیح معنٰی سے اِنحراف	۵۷۲

عنوانات	صفحہ
’’خاتم النبیین‘‘ کے صحیح معنٰی سے اِنحراف کی تاویل کا ردّ	۵۷۷
مجدِدِیت سے دعویٰ نبوت تک کا سفر	۵۸۴
الہامات اور دعووں کی بھرمار	۵۸۶
مرزا غلام احمد قادیانی کے مرحلہ وار دعوے	۵۸۸
پہلا مرحلہ: مجدّد ہونے کا دعویٰ	۵۸۹
دوسرا مرحلہ: محدَّث ہونے کا دعویٰ	۵۹۱
تیسرا مرحلہ: مہدی ہونے کا دعویٰ	۵۹۳
چوتھا مرحلہ: مثیلِ مسیح ہونے کا دعویٰ	۵۹۴
پانچواں مرحلہ: عینِ مسیح ہونے کا دعویٰ	۵۹۷
چھٹا مرحلہ: مسیح علیہ السلام پر فضیلت کا دعویٰ	۶۰۴
ساتواں مرحلہ: صریح دعویٰ نبوت	۶۰۴
آٹھواں مرحلہ: ظلّی نبوت کا دعویٰ	۶۰۸
نواں مرحلہ: بروزی نبوت کا دعویٰ	۶۱۰
دسواں مرحلہ: حقیقی وتشریعی نبوت کا دعویٰ	۶۱۳
گیارھواں مرحلہ: عینِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہونے کا دعویٰ	۶۲۱
بارھواں مرحلہ: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فضیلت کا دعویٰ	۶۲۳

صفحہ	عنوانات
۶۲۴	تیرھواں مرحلہ: اپنی نسبت آخری نبی ہونے کا دعویٰ
	باب چہارم
۶۲۹	**شانِ اُلوہیت و رِسالت میں مرزا صاحب کی گستاخیاں اور قرآن و حدیث کی توہین**
۶۳۱	۱۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی توہین
۶۳۲	(۱) شانِ الوہیت کے منافی کلمات کا استعمال
۶۳۳	(۲) عینِ خدا ہونے کا دعویٰ
۶۳۵	(۳) اپنے وجود میں خدا کے حلول اور تخلیق کا دعویٰ
۶۳۶	(۴) خدا قادیان میں نازل ہوگا
۶۳۶	(۵) مرزا کا اپنے خدا سے ایک پوشیدہ تعلق
۶۳۸	(۶) خدا کا بیٹا ہونے کا دعویٰ
۶۳۹	(۷) خدا عرش پر مرزا کی تعریف کرتا ہے
۶۳۹	(۸) خدا نماز پڑھتا، روزہ رکھتا اور جاگتا سوتا بھی ہے
۶۳۹	(۹) خدا غلطی بھی کرتا ہے
۶۴۰	۲۔ حضور خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین

عنوانات	صفحہ
(۱) خود کو ’’محمد رسول اللہ‘‘ قرار دینا	۶۴۰
(۲) آیت میں مذکور ’اسْمُہُ اَحْمَد‘ کا مصداق مرزا قادیانی	۶۴۳
(۳) نبوتِ محمدیہ ﷺ کے تمام کمالات کا اِحاطہ	۶۴۵
(۴) حضور نبی اکرم ﷺ پر فضیلت کا دعویٰ	۶۴۶
(۵) مرزا قادیانی پر درود و سلام	۶۴۸
(۶) مرزا قادیانی کا وجود محمد رسول اللہ کے وجود میں	۶۵۰
(۷) محمد رسول اللہ ﷺ کی دو بعثتیں	۶۵۰
(۸) حضور ﷺ کے مقابلے میں مرزا صاحب کے معجزات	۶۵۱
(۹) نشان اور معجزہ ایک ہی ہے	۶۵۳
(۱۰) ہلال اور بدر کی نسبت	۶۵۳
(۱۱) اپنی آواز مرزا کی آواز سے بلند نہ کرو	۶۵۴
(۱۲) شانِ مصطفیٰ ﷺ میں نازل ہونے والی آیات کا مصداق	۶۵۵
(۱۳) مرزا قادیانی بروزی خاتم الانبیاء	۶۵۸
۳۔ اَنبیاء کرام علیہم السّلام کی توہین	۶۵۹
(۱) مرزا غلام احمد قادیانی تمام انبیاء کا مظہر	۶۶۰
(۲) ’’ہر رسول میری قمیص میں چھپا ہوا ہے‘‘	۶۶۱

www.MinhajBooks.com

صفحہ	عنوانات
۲۶۲	(۳) ''کیا یہ پرلے درجے کی بے غیرتی نہیں''
۲۶۲	(۴) ''نبیوں کو بھی اس مقام کا رشک ہے''
۲۶۳	(۵) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی توہین
۲۶۳	(۶) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توہین
۲۶۴	i۔ معجزاتِ عیسوی کی حقیقت مرزا کی نظر میں
۲۶۵	ii۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل چرا کر لکھنے کا الزام
۲۶۶	iii۔ ''حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو گالیاں دینے کی عادت تھی''
۲۶۶	iv۔ ''حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو جھوٹ بولنے کی عادت تھی''
۲۶۶	v۔ ''حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو شراب خوری کی عادت تھی''
۲۶۷	vi۔ ''حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تین دادیاں اور نانیاں زنا کار تھیں''
۲۶۸	vii۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر کنجریوں کی صحبت کا الزام
۲۶۹	viii۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر فضیلت کا دعویٰ
۲۷۱	ix۔ سیدہ مریم علیہا السلام کی کردارکشی
۲۷۲	(۷) حضرت آدم علیہ السلام کی توہین
۲۷۳	(۸) حضرت نوح علیہ السلام کی توہین
۲۷۴	(۹) حضرت یوسف علیہ السلام کی توہین
۲۷۴	(۱۰) جد الانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام کی توہین

عنوانات	صفحہ
۴۔ قرآن مجید کی توہین	۶۷۵
(۱) ''قرآن شریف، مرزا کی باتیں''	۶۷۵
(۲) ''قرآن، مرزا پر دوبارہ اُترا''	۶۷۵
(۳) ''قرآن مجید قادیان کے قریب نازل ہوا''	۶۷۵
(۴) ''مرزا کے الہامات، قرآن کی طرح''	۶۷۶
(۵) ''مرزا کے ذریعے قرآنی اسرار کھلے''	۶۷۶
(۶) ''قادیان کا نام قرآن شریف میں درج ہے''	۶۷۶
۵۔ احادیثِ رسول ﷺ کی توہین	۶۷۷
بابِ پنجم	
شانِ صحابہ و اَہلِ بیت رضی اللہ عنہم اور شانِ اَولیاءِ اُمت میں مرزا صاحب کی گستاخیاں اور شعائرِ اسلام کی توہین	۶۷۹
۱۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی توہین	۶۸۱
(۱) مرزا صاحب کے پیروکار صحابۂ مصطفیٰ ﷺ میں داخل ہیں	۶۸۱
(۲) سیّدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہما کی توہین	۶۸۲

www.MinhajBooks.com

صفحہ	عنوانات
۶۸۲	(۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی توہین
۶۸۳	(۴) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی توہین
۶۸۳	(۵) بدری صحابہ رضی اللہ عنہم کی توہین
۶۸۴	(۶) صحابی کو نادان کہا گیا
۶۸۵	۲۔ اہلِ بیتِ اَطہار کی توہین
۶۸۵	(۱) سیّدنا علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کی توہین
۶۸۵	(۲) سیدۂ کائنات سلام اللہ علیہا کی توہین
۶۸۵	(۳) امام حسین رضی اللہ عنہ کی توہین
۶۸۸	(۴) پنج تن پاک کی توہین
۶۸۹	(۵) امہات المومنین کی توہین
۶۸۹	۳۔ اَولیائے کرام کی توہین
۶۸۹	(۱) تمام اولیاء سے افضل ہونے کا دعویٰ
۶۹۰	(۲) خاتم الأولیا ہونے کا دعویٰ
۶۹۱	(۳) سیدنا عبدالقادر جیلانیؒ کی شان میں گستاخی
۶۹۱	(۴) حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ کی شان میں گستاخی
۶۹۳	۴۔ عامۃ المسلمین کی توہین

عنوانات	صفحہ
(۱) مرزا کو نہ ماننے والا پکا کافر ہے	۶۹۳
(۲) مرزا کی مخالفت کرنے والا جہنمی ہے	۶۹۴
(۳) ہمارے دشمن مرد خنزیر، عورتیں کتیاں ہیں	۶۹۴
(۴) مرزا کے مخالفین کا نام عیسائی، یہودی، مشرک رکھا گیا	۶۹۴
(۵) مرزا کی تصدیق نہ کرنے والے بدکار عورتوں کی اولاد ہیں	۶۹۴
(۶) مرزا کی بیعت نہ کرنے والے کافر ہیں	۶۹۵
۵۔ مسلمانوں سے معاشرتی تعلقات	۶۹۵
(۱) مسلمانوں سے تعلقات حرام	۶۹۶
(۲) مسلمانوں کے پیچھے نماز قطعی حرام	۶۹۶
(۳) غیر احمدیوں کے پیچھے نماز نہ پڑھنے کا واضح حکم	۶۹۸
(۴) مسلمانوں کے پیچھے نماز نہ پڑھنے کی مرزائی حکمت	۶۹۹
(۵) غیر احمدیوں کو احمدی لڑکیوں کا رشتہ دینے کی ممانعت	۶۹۹
(۶) مسلمانوں کا جنازہ پڑھنے کی ممانعت	۷۰۰
(۷) مرزا صاحب نے اپنے مسلمان بیٹے کا جنازہ نہ پڑھا	۷۰۱
۶۔ شعائرِ اسلام کی توہین	۷۰۲
(۱) حرمین شریفین کی توہین	۷۰۲

صفحہ	عنوانات
۷۰۳	(۲) قرآن شریف میں قادیان کا نام
۷۰۳	(۳) مسجد اقصیٰ کی توہین
۷۰۴	(۴) قادیان کے سالانہ جلسہ میں شرکت حج اکبر
۷۰۴	(۵) قادیان میں شعائر اللہ
	باب ششم
۷۰۷	**مرزا غلام احمد قادیانی کے کاذبانہ اِلہامات اور پیشین گوئیاں**
۷۰۹	مرزا غلام احمد قادیانی کے کاذبانہ اِلہامات
۷۱۰	اِلہامات کی زبان
۷۱۱	شیطان کا بھی اپنے دوستوں کو اِلہام کرنا قرآن سے ثابت ہے
۷۱۱	شیطانی کلام
۷۱۲	(۱) انگریز نو جوان کی شکل میں فرشتہ
۷۱۲	(۲) خدا کے ایک کاغذ پر دستخط
۷۱۳	(۳) ''یلاش'' خدا کا ایک نیا نام
۷۱۳	(۴) گویا ایک انگریز ہے جو بول رہا ہے

www.MinhajBooks.com

عنوانات	صفحہ
(۵) کولا وائن کی شکل میں کتاب پیش کی گئی	۱۳
(٦) وحی نمونہ قیامت	۱۴
(۷) مرزائی اسرار و رموز	۱۴
(۸) ہاتھی سے بھاگے ...... قلم پر دو نوک لگائے	۱۵
(۹) پتھر ایک خوبصورت بھینس بن گیا	۱۵
(۱۰) موسیٰ و فرعون کا تخیل	۱٦
(۱۱) آؤ بلی کو پھانسی دے دیں	۱۷
(۱۲) حضرت ملکہ معظّمہ ہمارے گھر میں رونق افروز ہوئیں	۱۷
(۱۳) یہ اوتار ہیں یہ کرشن ہیں	۱۷
(۱۴) خرگوش نما قلم	۱۸
(۱۵) خوارزم بادشاہ کی تیر کمان سے شیر کا شکار	۱۹
(۱٦) شیشی پر لکھا ہوا تھا ''خاکسار پیپر منٹ''	۱۹
(۱۷) علاجِ دنداں اخراج دندان	۱۹
(۱۸) عدالتی الہام	۲۰
(۱۹) چند انگریزی الہامات	۲۰
(۲۰) عربی زبان میں الہام	۲۲
(۲۱) عبرانی زبان میں اِلہام	۲۴

صفحہ	عنوانات
۷۲۴	(۲۲) سنسکرت زبان میں الہام
۷۲۵	(۲۳) عجیب و غریب زبان میں الہام
۷۲۶	مرزا غلام احمد قادیانی کی پیشین گوئیاں
۷۲۹	پہلی پیشین گوئی ...... لڑکے کی بجائے لڑکی پیدا ہوئی
۷۲۹	دوسری پیشین گوئی ...... بیٹا تندرست ہونے کی بجائے فوت ہو گیا
۷۳۰	تیسری پیشین گوئی...... لڑکا پیدا ہوگا جو نہ ہوا
۷۳۱	چوتھی پیشین گوئی ...... آتھم مرنے کی بجائے بچ گیا
۷۳۲	قادیان میں صفِ ماتم
۷۳۴	محمدی بیگم سے نکاح کے بارے میں پیشین گوئی جو نہ ہو سکا
۷۳۶	مرزا صاحب نے محمدی بیگم کے والد کو موت کی دھمکی دی
۷۳۷	محمدی بیگم سے شادی نہ ہونے کی صورت میں بہو کو طلاق دلانے کی دھمکی
۷۳۸	’’کیا میں چُوڑا یا چمار تھا جو مجھ کو لڑکی دینا عار یا ننگ تھی؟‘‘
۷۳۹	محمدی بیگم کے نکاح کی خبر
۷۳۹	محمدی بیگم کے نکاح سے ناکامی کے بعد مرزا صاحب کا ردِّعمل
۷۴۲	چھٹی پیشین گوئی ...... دُشمن کی بجائے خود مرزا صاحب ہلاک ہو گئے

صفحہ	عنوانات
۷۴۳	ساتویں پیشین گوئی ...... مکہ مدینہ کی بجائے لاہور میں وفات
	بابِ ہفتم
۷۴۵	**انگریز کی محبت و اطاعت میں ممانعتِ جہاد کی ترغیب**
۷۴۷	انگریز کا خود کاشتہ پودا
۷۴۸	مسیحی مبلغین کی رپورٹ
۷۴۹	مرزا صاحب کے خاندان کی انگریز حکومت کے لیے خدمات
۷۵۰	مرزا صاحب کا اعترافِ حقیقت
۷۵۲	انگریزی حکومت کی حمایت اور جہاد کی مخالفت میں مرزا صاحب کا زورِ قلم
۷۵۵	پچاس الماریاں
۷۵۶	ملکہ برطانیہ کی خوشامد اور چاپلوسی میں مرزا صاحب کی گوہر فشانی
۷۵۷	حکومتِ برطانیہ کی اطاعت مرزا صاحب کے مذہب کا ایک حصہ
۷۵۷	اسلام کا احیاء انگریزی سلطنت کی بدولت
۷۵۸	انگریزی سلطنت رحمت اور برکت ہے

صفحہ	عنوانات
۵۸ے	وہ سکون نہ مکہ میں نہ مدینہ میں جو انگریز کے سایہ میں
۵۹ے	حکومتِ برطانیہ کے احسانات کا پرچار
۵۹ے	حکومت برطانیہ کے لیے قادیانیوں کے جذبات
۶۰ے	جہاد کو منسوخ قرار دینا
۶۰ے	جہاد کی ممانعت
	باب ہشتم
۶۳ے	مرزا صاحب کے ذاتی اَخلاق و کردار کے چند حیرت انگیز گوشے
۶۵ے	آوارہ گردی و موج مستی
۶۶ے	شراب کا بکثرت استعمال
۶۷ے	ٹانک وائن کی حقیقت
۶۷ے	افیون کا بطور جزوِ اعظم دوا میں استعمال
۶۸ے	وہ کبھی کبھی زنا کر لیا کرتے تھے
۶۸ے	غیر محرم عورتوں سے اختلاط
۶۹ے	عشقیہ شاعری

عنوانات	صفحہ
دشنام طرازیاں	۷۷۰
لعنت کی گردان	۷۷۱
بابِ نہم	
مرزائے قادیاں کی دماغی کیفیت	**۷۷۳**
مراق کے بارے میں خود مرزا صاحب کا اِقرار	۷۷۵
مرزا صاحب کے نزدیک سب انبیاء کو مراق ہوتا ہے	۷۷۶
باقاعدہ دورہ پڑنے کا آغاز	۷۷۶
رمضان میں دوروں کا زور	۷۷۷
بدترین دورہ	۷۷۸
اپنے مرض کو بھی حضور ﷺ کے ارشاد سے منسوب کر دیا	۷۷۸
مراق کیا ہے؟	۷۸۰
مراق کی کی اہم علامات	۷۸۱
مریض کا فکر سلامت نہیں رہتا	۷۸۱
دماغی حواس قائم نہیں رہتے	۷۸۱
مریض مراق ہر بات میں مبالغہ کرتا ہے	۷۸۱

عنوانات	صفحہ
نبی ہونے کا دعویٰ	۴۸۲
فرشتہ اور خدا ہونے کا دعویٰ	۴۸۲
علم غیب جاننے کا دعویٰ	۴۸۲
بادشاہ و پیغمبر ہونے کا دعویٰ	۴۸۲
عظمت و بزرگی کا ہر پہلو عنوانِ دعویٰ بن سکتا ہے	۴۸۳
ایک اور ماہر طب کی رائے	۴۸۳
ڈاکٹر شاہنواز قادیانی کی رائے	۴۸۳
مرزا صاحب کی چند دیگر بیماریوں کا ذکر	۴۸۴
دق اور سل	۴۸۴
اعصابی کمزوری	۴۸۴
دو مستقل بیماریاں	۴۸۵
حافظہ کی ابتری	۴۸۶
اسہال کی بیماری	۴۸۶
باب دہم	
مرزا غلام احمد قادیانی کا عبرتناک انجام	**۴۸۷**
اپنی موت کی پیشین گوئی	۴۹۰

عنوانات	صفحہ
مرزا صاحب کی آخری سیر	۷۹۲
مرزا صاحب کی آخری تحریر	۷۹۲
جب ہر دوا بے اثر ہو گئی	۷۹۲
مرزا صاحب کے آخری لمحات	۷۹۳
ہیضہ کی بد دعا کا اثر	۷۹۵
حصہ سوم	
مسئلہ ختم نبوت میں اُلجھاؤ پیدا کرنے کے لیے قادیانی ہتھکنڈے	۷۹۷
باب اوّل	
مسئلہ حیات و مماتِ مسیح علیہ السلام	۸۰۳
حیاتِ مسیح علیہ السلام سے متعلق قرآنی عقیدہ	۸۰۶
مماتِ مسیح علیہ السلام سے متعلق قادیانی عقیدہ	۸۱۲
خلط مبحث کی قادیانی چال	۸۱۳
ایک تمثیل سے وضاحت	۸۱۳

عنوانات	صفحہ
مماتِ مسیح علیہ السلام پر قادیانی استدلال اور اس کا ردّ	۸۱۴
لفظ مُتَوَفِّیْکَ کا معنی و مفہوم	۸۱۶
(۱) وعدہ پورا کرنا	۸۱۶
(۲) اجر یا بدلہ پورا دینا	۸۱۷
(۳) نذر پوری کرنا	۸۱۸
(۴) ناپ تول پورا کرنا	۸۱۸
(۵) قبضے میں لے لینا	۸۱۹
موت اور وفات میں فرق	۸۱۹
لفظ مُتَوَفِّیْکَ سے مماتِ مسیح کے قادیانی استدلال کا ردّ	۸۲۱
سیاق و سباقِ کلام سے لفظ مُتَوَفِّیْکَ کا معنی و مفہوم	۸۲۱
رَافِعُکَ کی تفسیر	۸۲۵
آیتِ مُتَوَفِّیْکَ کا صحیح مفہوم	۸۲۸
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا رفع جسمانی تھا نہ کہ روحانی	۸۲۹
رفعِ جسمانی قانونِ قدرت کے خلاف نہیں	۸۳۰
بحث کا ماحصل	۸۳۱

عنوانات	صفحہ
باب دوم	
مسئلہ نزولِ مسیح علیہ السلام	**۸۳۳**
اَحادیثِ نزولِ مسیح علیہ السلام	۸۳۶
تصوّرِ مسیح احادیث کی روشنی میں	۸۴۶
۱۔ مسیح ابن مریم علیہما السّلام	۸۴۶
۲۔ مسیح دجال یا مسیح کذاب	۸۴۷
باب سوم	
مسئلہ ولادتِ امام مہدی علیہ السلام	**۸۵۱**
ظہورِ امام مہدی علیہ السلام قیامت کی علاماتِ کبریٰ میں سے ہے	۸۵۴
ظہور امام مہدی علیہ السلام امت کا اجماعی عقیدہ ہے	۸۵۶
ظہورِ امام مہدی علیہ السلام پر ائمہ حدیث کی تصانیف	۸۵۷
امام مہدی کے مسئلے پر تمام مذاہب اور مکاتب فکر کا اجماع	۸۶۰
آمدِ امام مہدی علیہ السلام کا حوالہ قرآن حکیم کے تناظر میں	۸۶۱
سیدنا امام مہدی کی ولادت و حلیہ علیہ السلام	۸۶۷

عنوانات	صفحہ
ظہورِ امام مہدی علیہ السلام سے قبل کے حالات	۸۶۸
بیت المقدس کی فتح	۸۷۱
فتح القسطنطنیہ اور غزوۃ الہند کا پس منظر	۸۷۱
خاتمِ سلسلہ ولایت امام مہدی علیہ السلام	۸۷۳
۱۔ حضرت مہدی علیہ السلام امام برحق اور بنو فاطمہ سے ہیں	۸۷۷
۲۔ امام مہدی علیہ السلام کا دورِ خلافت آئے بغیر قیامت بپا نہیں ہوگی	۸۸۰
۳۔ امام مہدی علیہ السلام زمین پر معاشی عدل کا نظام نافذ کریں گے	۸۸۴
۴۔ تمام اولیاء و ابدال امام مہدی علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کریں گے	۸۸۷
۵۔ امام مہدی علیہ السلام خلیفۃ اللہ علی الاطلاق ہوں گے	۸۹۱
۶۔ امام مہدی علیہ السلام کے ذریعے دین کا غلبہ و استحکام	۸۹۳
۷۔ امام مہدی علیہ السلام کے دورِ حکومت میں معاشی خوشحالی ہوگی	۸۹۸
۸۔ امام مہدی علیہ السلام کی ولایت و سلطنت پر انعاماتِ الٰہیہ کی کثرت	۹۰۳
۹۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا امام مہدی علیہ السلام کی اقتداء میں نماز ادا کرنا	۹۰۶
۱۰۔ امام مہدی علیہ السلام کی اطاعت واجب اور تکذیب کفر ہوگی	۹۱۲
۱۱۔ امام آخر الزمان علیہ السلام، مهدی الارض و السماء ہوں گے	۹۱۳

صفحہ	عنوانات
۹۱۷	۱۲۔امام مہدی علیہ السلام روئے زمین پر بارھویں امام اور آخری خلیفۃ اللہ ہوں گے
۹۲۵	مآخذ و مراجع

www.MinhajBooks.com

عنوانات	صفحہ

www.MinhajBooks.com

صفحہ	عنوانات

www.MinhajBooks.com

پیش لفظ

مسئلہ ختمِ نبوت عقائد کے باب میں انتہائی حساس اور بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ کا خاتم النبیین ہونا قرآن و حدیث کی صریح نصوص سے ثابت ہے۔ اس میں ذرّہ برابر شک و شبہ کی گنجائش نہیں کہ ختمِ نبوت اساسِ ایمان اور مدارِ ایمان ہے، اس پر ایمان لانا ضروریاتِ دین میں سے ہے۔ یہ وہ بنیادی پتھر ہے جس پر اسلام کی عظیم الشان عمارت قائم ہے اور اگر اسے ہٹا دیا جائے تو یہ عمارت دھڑام سے نیچے گر جائے گی۔ یہی وجہ ہے کہ ہر دور میں امت کا سوادِ اعظم تحفظِ ختم نبوت کو اپنے ایمان کا مسئلہ سمجھتا آیا ہے۔ اس مسئلے کی نزاکت و اہمیت کے پیشِ نظر کوئی مسلمان - خواہ اس کا تعلق کسی بھی مسلک و مشرب سے ہو - اس کی راہ میں حائل مصلحت و ضرورت کو برداشت نہیں کرتا اور وہ منکرینِ ختمِ نبوت کی طرف سے کھڑی کی گئی ہر دیوار کو گرا دینے میں کوتاہی اور سہل انگاری کا تصور بھی نہیں کرسکتا اگرچہ اس کے لئے اسے بڑی سے بڑی قربانی حتیٰ کہ جان سے بھی کیوں نہ ہاتھ دھونا پڑے۔

تحفظِ ختمِ نبوت کے لئے سب سے پہلے یارِ غار و بدر و حنین سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ہر قسم کی مصلحت کو بالائے طاق رکھتے ہوئے جھوٹے مدعیانِ نبوت کے خلاف جہاد بالسیف کیا حالانکہ اوائلِ اسلام کے اس زمانے میں کئی فتنے سر اٹھا رہے تھے لیکن خلیفہ اول سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فقید المثال جرءات و پامردی سے منکرین ختمِ نبوت کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے اور اُس وقت تک چین سے نہ بیٹھے جب تک اس فتنے کی سرکوبی نہ ہوگئی۔

دورِ حاضر میں انکارِ ختم نبوت کا سب سے بڑا فتنہ فتنۂ قادیانیت ہے جس کو ان

تمام اسلام دشمن قوتوں کی مکمل حمایت اور تائید حاصل ہے جو اللہ تعالیٰ کے آخری اور کامل دین اسلام میں رخنہ اندازی کے لئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرتے اور اسلامی جذبۂ جہاد کو سرد کرنے کے لئے برطانوی استعمار کے قائم کردہ اس گروہ کو ماضی کی طرح تقویت دینے کا عمل اب بھی شدّ و مد سے جاری رکھے ہوئے ہیں۔

تحریکِ منہاج القرآن تحفظِ ناموسِ رسالت اور عشقِ رسول ﷺ کی تحریک ہے۔ بانیِ تحریک شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری مدظلہ العالی کے شب و روز اَفرادِ اُمت کے دلوں میں موجود عشقِ مصطفیٰ ﷺ کی چنگاری کو شعلہ جوالہ بنانے کے لئے وقف ہیں۔ ان کی تمام ترجد و جہد کا مرکز و محور ذاتِ مصطفیٰ ﷺ ہے۔ ان کی تصنیف و تالیف کا محور بھی اسی نقطہ کے گرد گھومتا نظر آتا ہے۔ اس حوالے سے تحفظِ ناموسِ رسالت آپ کی اوّلین ترجیح رہی ہے۔ حرمتِ رسولِ کائنات ﷺ کی خاطر خود وہ اور ان کا ہر کارکن قربانی کے بے مثال جذبے سے سرشار ہے۔ خاتم النبیین حضور نبی اکرم ﷺ کی عزت و ناموس کے تحفظ کے حوالے سے ان کی خدمات تاریخی اور قابل قدر ہیں، جس کا ایک ثبوت ۲۴ اکتوبر ۱۹۸۸ء کو مینار پاکستان لاہور کے وسیع و عریض میدان میں منعقد ہونے والی عالمی ختمِ نبوت کانفرنس ہے۔

زیرِ نظر کتاب اِسی لازوال سلسلہ عشق و وفا کی ایک کڑی ہے۔ یہ کتاب شیخ الاسلام مدظلہ العالی کے اندرون و بیرون ملک ختم نبوت اور ردِّ قادیانیت کے حوالے سے مختلف مواقع پر دیے گئے پُرمغز دروس و خطبات کی ترتیب و تدوین ہے، جس کی سعادت راقم الحروف کے حصہ میں آئی ہے جبکہ نظرِ ثانی کا اہم فریضہ محترم ڈاکٹر علی اکبر الازہری ڈائریکٹر FMRI نے مسودہ کتاب کو کاملاً اور محترم علامہ محمد الیاس اعظمی نے جزواً ملاحظہ فرما کر ادا کیا ہے۔ قبل ازیں شعبہ ختمِ نبوت تحریکِ منہاج القرآن کے زیرِ اہتمام محترم الحاج نذیر مغل (مرحوم) نے ’’عقیدۂ ختمِ نبوت اور فتنۂ قادیانیت‘‘ کے نام سے شیخ الاسلام مدظلہ العالی کے خطبات شائع کیے جن کی ترتیب و تدوین محترم سید صدیق شاہ بخاری نے کی۔

اس کتاب کو زیرِ نظر کتاب میں حذف و اِضافہ وترمیم کے ساتھ ضم کر دیا گیا ہے۔

اس کتاب کا مطالبہ مختلف حلقوں کی طرف سے طویل عرصہ سے کیا جا رہا تھا۔ اُمید واثق ہے کہ اس کی اشاعت سے یہ دیرینہ ضرورت بطریقِ احسن پوری ہوسکے گی۔ عالمی سطح پر تحفظِ ختمِ نبوت پر کام کرنے والے افراد اور اداروں کے لئے اس کتاب کے بالاستیعاب مطالعہ سے جہاں قادیانیت کے بہت سے گوشے بے نقاب ہوں گے وہیں یہ توقع بھی کی جاتی ہے کہ خود صائب الفکر قادیانیوں کے لئے اس کا مطالعہ چشم کشا ہوگا اور وہ تائب ہوکر اپنی دنیا وآخرت کی فوز وفلاح کا سامان کریں گے۔

محمد علی قادری

(سینئر ریسرچ سکالر)

فریدِ ملّت رحمۃ اللہ علیہ رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ

۲۲ ربیع الثانی، ۱۴۲۹ھ بمطابق ۲۹ اپریل، ۲۰۰۸ء

www.MinhajBooks.com